سوال

میں نے چارسال پہلے ایک نماز چھوڑ دی تھی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چارسال پہلے ہم ایک تفریحی سفر میں تھے اور سفر میں میری ایک نماز (ظہر یا عصر) ترک ہوگئی تھی۔ اب مجھے یاد نہیں کہ وہ کون سی نماز تھی؟ ہاں یہ ضرور یاد ہے کہ میں نے محض کاہلی اور سستی کی وجہ سے اس نماز کو ترک کیا تھا اور اب اس گناہ پر نادم ہوں اور اللہ تعالیٰ سے ہر گناہ اور غلطی سے معافی کا طلب گار ہوں سوال یہ ہے کہ اس مذکورہ نماز کے حوالہ سے مجھ پر کیا واجب ہے۔؟ کیا اس کا کوئی کفارہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر فرض یہ ہے کہ آپ اللہ کی بارگاہ میں سچی پکی توبہ کریں قضاء آپ کے ذمہ نہیں ہے۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کے پیش نظر کہ :

العهد الذي بيننا وبينهم الصلاة فمن تركها فقد كفر

(سنن ترمذی)

''وہ عہد جو ہمارے اوران کے مابین ہے، نماز ہے، جواسے ترک کردے وہ کافر ہے۔''

عمداً قصد وارادہ سے نماز ترک کرنا کفر ہے نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد سے بھی یہی بات ثابت ہوتی ہے کہ :

بين الرجل وبين الكفر والشرک ترک الصلاة (صحیح مسلم)

''آدمی اور کفر وشرک کے درمیان فرق، ترک نماز سے ہے۔''

خالص اور سچی پکی توبہ کے سوا اس کا اور کوئی کفارہ نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص486

محدث فتویٰ